

# دارالافتاء دارالعلوم عید گاہ کبیرہ والا خیابال

www.darululoomkabirwala.com | 0300-7895331  
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524

برائے رابطہ

81838

تولی نمبر

(الاستاذ محترم)

کیا فرماتے ہیں مفت مدرسہ دارالافتاء کبیرہ والا خیابال سے اس سوال کا جواب؟  
میں نے ایک دفعہ پڑھا ہے کہ اگر کسی نے نماز میں ہاتھوں کو دھو کر رکعتوں کے درمیان  
میں سے تکرار کیا تو اس کا حکم کیا ہے؟  
اسکی اجازت منکر ہے لہذا اگر کسی نے اس کی تکرار کی تو اس کی نماز کا حکم کیا ہے؟  
کیا اس کی نماز صحیح ہے؟

الاستاذ:

محمد سہیل ملتان

الجواب: تو فریق ماہم الصواب!

بے وضوء تکبیر کی اجازت منکر ہے۔ نماز پڑھنے والوں کی عبادتیں جو منکر واجب الایعادہ ہے،  
السنۃ جہنمیہ نے احکام کی اجازت منکر اور منکر کے حکم سے جو منکر ہے اسکی نماز صحیح ہے۔

والہدایہ علی ذالک

فی المنہج ص ۱۲۱

ح. ان فتح غیر المصلی علی المصلی فاذا فتح لفتحہ لفساد

دفعی زرد الختار ص ۱۲۱

(قولہ: وكان الاثنان) ای اثنان المصلی غیر الامانہ لفتح من فتح علیہ ففسد الاثنان

والاثنان اعلم بالصواب

کتبہ الفقہ الاسلامی

از دارالافتاء دارالعلوم کبیرہ والا

پور پور ۱۲ محرم الحرام ۱۴۱۳ھ



الجواب

Handwritten signature and notes in Urdu/Arabic script.